سوال

(412) صحیح العقیدہ لوگوں کی مسجد نہ ہونے کی صورت میں نماز کہاں پڑھیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں پورے علاقے میں واحد اہلِ حدیث ہوں اوریہاں کوئی اہلِ حدیث مسجد نہیں۔ میں پانچ وقت کی اذان بھی سنتا ہوں پھر بھی اکیلے گھر نماز پڑھتا ہوں کیونکہ مسجد میں مسنون طریقے سے نماز ادا نہیں کرسکتا۔ یہی حال جمعے اور عید کی نماز کا ہے۔ کیا میں اس صورت میں تارکِ جماعت نہیں بنتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز باجماعت پڑھنی چاہیے۔ اگر آپ کے ہاں اہل توحید کی کوئی مسجد نہیں، توکم ازکم اپنی رہائش گاہ میں ہی جماعت کا اہتمام کریں۔ چاہے اکیلے کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔ جمعہ اور عید کی نماز بھی مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ ادا کریں اگر میسر نہ آسکے، توکم ازکم اپنے حلقۂ احباب میں ہی اس کی اقامت کی سعی کریں۔ اہلِ حدیث کے علاوہ بھی اگر اچھے عقیدے کے حامل لوگ مل جائیں توان کے ساتھ مل کر نماز پڑھ لیا کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 368

محدث فتویٰ